



سندھ آرڈیننس نمبر ۷ مجریہ ۱۹۷۷

SINDH ORDINANCE NO.V OF 1977

سندھ زرعی یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۷۷

THE SINDH AGRICULTURE UNIVERSITY

ORDINANCE, 1977

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

باب - I

شروعاتی

CHAPTER-I

PRELIMINARY

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. تعریف

Definitions

باب - II

یونیورسٹی

CHAPTER-II

THE UNIVERSITY

3. ہیئت

Incorporation

4. یونیورسٹی کے اختیارات

Powers of the University

5. یونیورسٹی کا دائرہ اختیار

Jurisdiction of the University

6. یونیورسٹی تمام لوگوں کے لیے کھلی ہوگی

University opens to all classes creeds etc

7. یونیورسٹی میں تدریس

Teaching in the University

8. یونیورسٹی طلباء یونین

University Students union

باب-III

چانسلر اور پرو چانسلر

CHAPTER-III

CHANCELLOR AND PRO CHANCELLOR

9. چانسلر

Chancellor

10. معائنہ

Visitation

11. پرو چانسلر

Pro-Chancellor

باب-IV

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

CHAPTER-IV

AUTHORITIES OF THE UNIVERSITY

12. اتھارٹیز

Authorities

13. سینیٹ

Senate

14. سینیٹ کے اختیارات اور ذمہ داریاں

Powers and duties of the Senate

15. سنڈیکیٹ

Syndicate

16. سنڈیکیٹ کے اختیارات اور ذمہ داریاں

Powers and duties of the Syndicate

17. اکیڈمک کاؤنسل

Academic Council

18. اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات اور ذمہ داریاں

Powers and duties of the Academic Council

19. دوسری اتھارٹیز کی بناوٹ، کام اور اختیارات

Constitution functions and powers of other Authorities

20. کچھ اتھارٹیز کے جانب سے کمیٹیوں کی مقررگی

Appointment of Committees by certain Authorities

21. ممبر کے تقرری کی مدت

Term of appointment of member

22. اتھارٹیز کی ممبر شپ کے متعلق تکرار

Dispute about membership of Authorities

23. اتھارٹیز کی بناوت میں رکاوٹ

Voids in the constitution of Authorities

24. اتھارٹیز کی کارروائیوں کی توثیق

Validity of proceedings of authorities

25. اتھارٹیز کی کارروائیوں کو ختم کرنا

Annulment of proceedings of Authorities

باب-V

یونیورسٹی کے عملدار

CHAPTER-V

OFFICERS OF THE UNIVERSITY

26. یونیورسٹی کے عملدار

Officers of the University

27. وائس چانسلر

Vice Chancellor

28. وائس چانسلر کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and duties of the Vice Chancellor

29. رجسٹرار

Registrar

30. ڈائریکٹر آف فنانس

Director of Finance

31. امتحانات کا کنٹرولر

Controller of Examinations

32. ریزیڈنٹ آڈیٹر

Resident Officer

33. دوسرے عملدار

Other Officers

باب-VI

عملدار، اساتذہ اور دیگر ملازمین

CHAPTER-VI

OFFICERS, TEACHERS AND OTHER EMPLOYEES

34. عملداروں وغیرہ کا دیگر یونیورسٹیز یا سرکاری دفاتر میں یا سے تبادلہ

Transfer officers, etc. to or from other Universities or Government Offices

35. وجوہات کا موقع فراہم کرنا

Opportunity to show cause

36. سنڈیکیٹ کو اپیلیں اور اس پر نظر ثانی

Appeals to and review by Syndicate

37. سپرائیویشن کی عمر

Age of Superannuation

38. پنشن، انشورنس، گریجویٹ، پروویڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ

Pension insurance Gratuity, provident Fund and Benevolent Fund

باب-VII

یونیورسٹی فنڈ

CHAPTER-VII

UNIVERSITY FUND

39. یونیورسٹی فنڈ

University Fund

40. آڈٹ اور اکاؤنٹس

Audit and Accounts

باب-VIII

قوانین، ضوابط اور قواعد

CHAPTER-VIII

STATUTES, REGULATIONS AND RULES

41. قوانین

Statutes

42. ضوابط

Regulations

43. قواعد

Rules

باب-IX

عام گنجائشیں

CHAPTER-IX

GENERAL PROVISIONS

44. کارروائی پر پابندی

Bar of Jurisdiction

45. ضمانت

Indemnity

46. رکاوٹیں ہٹانا

Repeal of Difficulties

سندھ آرڈیننس نمبر V مجریہ ۱۹۷۷

SINDH ORDINANCE NO.V OF 1977

سندھ زرعی یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۷۷

THE SINDH AGRICULTURE UNIVERSITY

ORDINANCE, 1977

[1 مارچ ۱۹۷۷]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ میں زرعی یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ میں زرعی یونیورسٹی قائم کرنا ضروری ہو گیا ہے؛

اب جیسا کہ صوبائی اسمبلی سندھ کا سیشن جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر

مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں فوری طور پر قدم اٹھانا لازم ہے؛

اب اس لیے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1)

کے تحت منتقل کردہ اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ حکومت نے

مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

باب - I

شروعاتی

CHAPTER-I

PRELIMINARY

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and

commencement

باب - I

شروعاتی

Chapter-I

PRELIMINARY

1- (1) اس آرڈیننس کو سندھ زرعی یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۷۷ کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ ہو گا۔

تعریف	2۔ اس آرڈیننس میں، جب تک کچھ مفہوم اور مقصد کے متضاد نہ ہوں تب تک:
Definitions	(a) "اکیڈمک کائونسل" سے مراد ہے یونیورسٹی کی اکیڈمک کائونسل؛
	(b) "اختیاری" دفعہ ۱۲ کے تحت مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے اختیارات سے کوئی بھی اختیار؛
	(c) "چانسلر" سے مراد ہے یونیورسٹی کے چانسلر؛
	(d) "ڈین" سے مراد ہے فیکلٹی کا ہیڈ؛
	(e) "فیکلٹی" سے مراد ہے یونیورسٹی کا تدریسی عملہ؛
	(f) "حکومت" سے مراد ہے سندھ حکومت؛
	(g) "عملدار" سے مراد ہے دفعہ ۲۶ میں مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملداروں میں سے کوئی بھی عملدار؛
	(h) "بیان کردہ" سے مراد ہے قوانین، ضوابط اور قواعد کے مطابق بیان کردہ؛
	(i) "پروچانسلر" سے مراد ہے یونیورسٹی کا پروچانسلر؛
	(j) "رجسٹرڈ گریجویٹ" سے مراد ہے یونیورسٹی کا ایک گریجویٹ جس کا نام اس مقصد کے لیے رکھے گئے رجسٹر میں داخل ہو اور جس میں شامل ہے کسی تصدیق شدہ یونیورسٹی کا اس آرڈیننس کے تحت بیان کیے گئے کسی بھی مضمون میں اور جو صوبہ سندھ کارہائشی ہو، اور جس کا نام بیان کردہ رجسٹر میں داخل ہو؛
	(k) "ضوابط" سے مراد ہے اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط؛
	(l) "قواعد" سے مراد ہے اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط؛
	(m) "سینیٹ" سے مراد ہے یونیورسٹی کی سینیٹ؛
	(n) "قوانین" سے مراد ہے اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے

قوانین؛

- (o) "سٹڈیکیٹ" سے مراد ہے یونیورسٹی کی سٹڈیکیٹ؛
- (p) "استاد" سے مراد ہے ایک شخص جو یونیورسٹی میں کسی بیان کیے گئے کورس یا کورسز میں تعلیم دے رہا ہو اور جس میں شامل ہے وہ شخص جو اسی طرح ضوابط میں بیان کیا گیا ہو؛
- (q) "تدریسی شعبہ" سے مراد ہے یونیورسٹی کے طرف سے قائم کیا گیا اور سنبھالا گیا یا تصدیق کیا گیا تدریسی شعبہ؛
- (r) "یونیورسٹی" سے مراد ہے اس آرڈیننس کے تحت قائم شدہ سندھ زرعی یونیورسٹی؛
- (s) "وائس چانسلر" سے مراد ہے یونیورسٹی کا وائس چانسلر۔

باب-II

یونیورسٹی

CHAPTER-II

THE UNIVERSITY

باب-II

یونیورسٹی

Chapter-II

THE UNIVERSITY

ہیئت

Incorporation

3-(1) ٹنڈو جام میں ایک زرعی یونیورسٹی ہوگی، جس کو سندھ زرعی یونیورسٹی کہا جائے گا۔

(2) یونیورسٹی چانسلر، پرو چانسلر، تمام عملدار، یونیورسٹی کے تمام اساتذہ اور اتھارٹیز کے دوسرے ممبران پر مشتمل ہوگی۔

(3) یونیورسٹی ہاؤس کارپوریٹ ہوگی، جس کو حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی، جو مندرجہ ذیل نام سے کیس کر سکتی ہے اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

(4) یونیورسٹی دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ ملکیت حاصل کرنے کی مجاز ہوگی، یا فروخت کرنے یا دوسری صورت میں اس میں شامل کسی ملکیت کو منتقل کرنے یا اس آرڈیننس کے مقاصد کے لئے کسی ٹھیکے میں شامل ہونے کی مجاز ہوگی۔

(5) تمام حاصل کی گئی یا قبضہ کی گئی جائیداد اور حاصل کیے گئے تمام حقوق اور کراچی یونیورسٹی میں شامل تمام اثاثے، اضافی کیمپس ٹنڈو جام کے سلسلے میں ذکر کی گئی یونیورسٹی میں شامل ہو جائیں گے، اس آرڈیننس کے لاگو ہونے سے یونیورسٹی کے طرف منتقل ہو جائیں گے۔

(6) مندرجہ بالا اضافی کیمپس میں خدمات سرانجام دینے والے تمام ملازم بشمول سندھ یونیورسٹی کے اساتذہ اور عملداروں کے، اس آرڈیننس کے نافذ ہونے سے پہلے یونیورسٹی کی ملازمت کی طرف منتقل ہو جائیں گے اور ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسے یونیورسٹی طے کرے۔
بشرطیکہ ایسے شرائط اور ضوابط یونیورسٹی کے طرف منتقل ہونے سے پہلے ملازمین کو ملنے والی سہولیات سے کم فائدہ مند نہیں ہوں گے۔

یونیورسٹی کے اختیارات

Powers of the
University

4۔ یونیورسٹی کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) زرعی سائنسز بشمول زرعی انجینئرنگ، وٹرنری سائنسز بشمول اینمل ہسبنڈری، فاریسٹری، فشریز، رورل ڈولپمنٹ، بنیادی سائنسز، ہیومنٹیز، سوشل اسٹڈیز اور ایسے دوسرے متعلقہ مضامین میں تعلیم اور تحقیق فراہم کرنا اور ترقی اور معلومات کی فراہمی، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(b) یونیورسٹی میں پڑھائے جانے والے کورسز آف اسٹڈیز بیان کرنا؛

(c) امتحان منعقد کرنے اور ڈگریاں، ڈپلوما، سرٹیفکیٹس اور دوسرے اکیڈمک ڈسٹنکشنز ایسے لوگوں کو بیان کیے گئے شرائط کے مطابق دینا، جو ان مقاصد کے

- لئے داخل ہوئے اور جنہوں نے اس کے امتحان پاس کیئے ہوں۔
- (d) بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق جن لوگوں کی چانسز منظوری دے ان کو اعزازی ڈگریاں یا دیگر اکیڈمک ڈسٹنکشنز دینا؛
- (e) ایسے لوگوں کو ڈگریاں دینا جنہوں نے بیان کردہ شرائط کے مطابق آزادانہ تحقیق کی ہو؛
- (f) ایسے اشخاص کو مخصوص کورس پڑھانا یا تربیت دینا جو یونیورسٹی کے شاگرد نہ ہوں اور ان کو سرٹیفکیٹس اور ڈپلوماز دینا؛
- (g) دیگر یونیورسٹیز یا سیکھنے کے مراکز پر پاس کیئے گئے امتحانات یا تدریس کے عرصے کو یونیورسٹی کی تدریس کے عرصے کے برابر قبول کرنا یا ایسی منظوری کو رد کرنا؛
- (h) دیگر یونیورسٹیز یا پبلک اتھارٹیز سے ایسے طریقے اور ایسے مقاصد کے لئے تعاون کرنا، جیسے وہ طے کرے؛
- (i) تدریس، تحقیق، انتظامیہ، تربیت اور ایسے دوسرے مقاصد سے منسلک آسامیاں پیدا کرنا اور ان آسامیوں پر لوگ مقرر کرنا؛
- (j) کسی شخص کو یونیورسٹی استاد کے طور پر تسلیم کرنا؛
- (k) بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق فیلوشپس، اسکالرشپس بر سریز، میڈلز اور انعام منعقد کرنا اور دینا؛
- (1) تدریس اور تحقیق کی ترقی کے لئے ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ، فیکلٹیز، ادارے، سینٹرز آف ایکسیلنس، میوزیمز اور دیگر سیکھنے کے مراکز قائم کرنا اور ان کی مرمت، دیکھ بھال اور چلانے کے لئے ایسے انتظام کرنا، جیسے وہ طے کرے؛
- (m) یونیورسٹی کے شاگردوں کی رہائش کا ضابطہ رکھنا، رہائش کے ہالز قائم کرنا اور سنبھالنا اور شاگردوں کی ہاسٹلز اور لاجنگ کے لئے کسی جگہ کی منظوری دینا؛

(n) یونیورسٹی کے شاگردوں کے نظم و ضبط پر نظرداری کرنا اور ضابطہ رکھنا اور ایسے شاگردوں کی ایکسٹر اکیوریکولر اور ریکریشنل سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لئے انتظام کرنا اور ان کی صحت اور عام بہبود کو فروغ دینے کا انتظام کرنا؛
(o) ان کے خلاف انتظامی کارروائی کرنا، اور شاگردوں پر مندرجہ طریقے کے مطابق جرمانہ لگانا؛

(p) ایسی فیس اور دوسری ادائیگیاں لگانا اور وصول کرنا، جیسے وہ طے کرے؛
(q) یونیورسٹی کو اپنی جائیداد، منتقل کی گئی جائیداد اور گرانٹس، وصیتیں، ٹرسٹ، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرے چندے حاصل کرنا اور سنبھالنا، اور ایسی ملکیت، گرانٹس، وصیتیں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس یا اس طرح کیے گئے چندوں کی نمائندگی کرنے والے کسی فنڈ کی سرمایہ کاری کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے؛

(r) تحقیق اور دیگر کاموں کی چھپائی اور اشاعت کا اہتمام کرنا؛ اور
(s) ایسے دوسرے اقدام اٹھانا اور کام کرنا، پھر وہ مندرجہ بالا اختیارات کے مطابق ہوں یا نہیں، جو یونیورسٹی کی تدریس، سیکھنے اور تحقیق اور تدریس کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے ضروری ہوں۔

5۔ (1) یونیورسٹی کو اپنے کیمپس کی حدود کے اندر اور صوبہ سندھ میں ذیلی اسٹیشنز کے اندر، اگر کوئی ہوں، دائرہ اختیار حاصل ہوگا؛
بشرطیکہ، حکومت یونیورسٹی سے مشاورت کے بعد، عام یا خاص حکم کے ذریعے، دائرہ اختیار کو تبدیل کر سکتی ہے۔

Jurisdiction of the
University

(2) اس آرڈیننس کے نافذ ہونے کے بعد، اس آرڈیننس کی گنجائشوں سے منسلک دوسرے تمام قوانین کی گنجائشیں، جو یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں وقتی طور نافذ ہوں، ان کا اطلاق ختم ہو جائے گا اور سمجھا جائے گا کہ انہیں

منسوخ کر دیا گیا ہے۔

6- یونیورسٹی تمام لوگوں چاہے وہ کسی بھی جنس، مذہب، نسل، طب یا رنگ کے ہوں، ان کے لئے کھلی ہوگی اور کسی بھی شخص کو یونیورسٹی کے مراعات سے ایسے بنیاد سے انکار نہیں کیا جائے گا:

University opens to
all classes creeds
etc

بشرطیکہ اس دفعہ سے کسی بھی بات کا یہ مطلب نہیں لیا جائے گا کہ وہ شاگردوں کو ان کے مذہبی عقیدوں کے مطابق تدریس دی جانے والی مذہبی تعلیم کو روکا جائے، لیکن وہ اس طرح پڑھائی جائے گی، جیسے طے کیا جائے۔

یونیورسٹی میں تدریس
Teaching in the
University

7- (1) یونیورسٹی میں مختلف کورسز میں تمام تدریس مندرجہ طریقے کار کے مطابق کی جائے گی اور اس میں شامل ہوں گے لیکچرز، ٹیوٹورلز، بحث مباحثہ، سیمینار، مظاہرے، لیبارٹریز، ہسپتال، ورک شاپس اور فارمز میں عملی کام اور ہدایات کے دوسرے طریقے۔

(2) یونیورسٹی کے کسی بیان کیئے گئے کورس میں تدریس کا ایسی اختیاری کی طرف سے انتظام کیا جائے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(3) یونیورسٹی میں تدریس کے کورسز اور نصاب ایسا ہوگا، جیسے بیان

کیا گیا ہو۔

یونیورسٹی طلباء یونین
University Students
union

8- (1) بیان کردہ طریقہ کے مطابق یونیورسٹی کے طلباء کی یونین بنائی جائے گی، جس کے بعد اس کو یونین کہا جائے گا۔

(2) کام اور مراعات اور یونین سے منسلک دوسرے تمام معاملات ایسے ہوں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب-III
چانسلر اور پروفیسر
CHAPTER-III

باب-III
چانسلر اور پروفیسر
Chapter-III

CHANCELLOR
AND PRO
CHANCELLOR

CHANCELLOR AND PRO-CHANCELLOR

- چانسلر
Chancellor
- 9۔ (1) سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا چانسلر ہو گا۔
(2) چانسلر جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔
- معائنہ
Visitation
- 10۔ (1) چانسلر یونیورسٹی سے واسطہ یا بلا واسطہ منسلک کسی معاملے یا مسئلے کی جانچ پڑتال کر سکتا ہے اور اس سلسلے میں ایک یا ایک سے زائد اشخاص کو ایسی جانچ پڑتال کے لئے مقرر کر سکتا ہے۔
(2) سنڈیکیٹ کو ذیلی دفعہ (1) کے تحت جانچ پڑتال کے متعلق نوٹس دیا جائے گا اور وہ اس طرح کے معائنے یا جانچ پڑتال میں نمائندگی کرنے کا حقدار ہو گا۔
(3) جانچ پڑتال مکمل ہونے کے بعد، چانسلر ان کے نتیجے کے متعلق اپنی رائے سے سنڈیکیٹ کو آگاہ کرے گا اور سنڈیکیٹ کا رد عمل معلوم کرنے کے بعد چانسلر سنڈیکیٹ کو ایسے اقدام لینے کا مشورہ دے سکتا ہے یا ایسے وقت پر ایسی چیز کرنے سے منع کر سکتا ہے، جیسے وہ اس سلسلے میں بیان کرے۔
(4) جہاں سنڈیکیٹ ذیلی دفعہ (3) کے تحت چانسلر کے طرف سے مشورہ پر مندرجہ وقت کے دوراں عمل کرنے میں ناکام ہوتی ہے تو چانسلر، وضاحت یا سنڈیکیٹ کے طرف سے پیش کی گئی درخواست پر غور کرنے کے بعد، ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور وہ وائس چانسلر کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ ایسے ہدایات پر عملدرآمد کو یقینی بنائے۔

11-(1) وزیر برائے تعلیم یونیورسٹی کا پروچانسلر ہوگا؛
 پروچانسلر
 Pro-Chancellor (2) جب چانسلر غیر حاضر ہو یا دوسری صورت میں اس طرح عمل کرنے سے قاصر ہو تو پروچانسلر، چانسلر کے اختیارات استعمال کرے گا اور اس کے کام سرانجام دے گا۔

باب-IV
 یونیورسٹی کی اتھارٹیز
 CHAPTER-IV
 AUTHORITIES OF
 THE UNIVERSITY

اتھارٹیز

Authorities

باب-IV
 یونیورسٹی کی اتھارٹیز
 Chapter-IV
 AUTHORITIES OF THE UNIVERISTY

12- مندرجہ ذیل یونیورسٹی کی اتھارٹیز ہوں گی:

(i) سینیٹ؛

(ii) سٹڈیکیٹ؛

(iii) اکیڈمک کائونسل؛

(iv) بورڈز آف فیکلٹیز؛

(v) بورڈز آف اسٹڈیز؛

(vi) سلیکشن بورڈ؛

(vii) ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ؛

(viii) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛

(ix) ڈسپلین کمیٹی؛ اور

(x) ایسی دوسری باڈیز جیسے قوانین میں بیان کی گئی ہوں۔

13- (1) سینیٹ مشتمل ہوگی:

سینیٹ

(i) چانسلر؛

(ii) پروچانسلر؛

(iii) تمام عملدار؛

(iv) سٹڈی کیٹ کے تمام ممبر؛

(v) امیرٹس پروفیسرز کے ساتھ یونیورسٹی کے تمام پروفیسر؛

(vi) پروفیسرز کے علاوہ یونیورسٹی کے چار استاد، جن کی سروس کم از کم تین

سال ہو، وہ تمام یونیورسٹی کے اساتذہ کے طرف سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(vii) یونین کے صدر؛

(viii) ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ، حیدرآباد کا چیئرمین؛

(ix) تمام گریجویٹس کے طرف سے ان میں سے ایک رجسٹرڈ گریجویٹ کو

منتخب کیا جائیگا؛ اور

(x) دو آبادگار اور زرعی ماہرین چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے۔

(2) چانسلر یا اس کی غیر موجودگی میں، پروچانسلر، یا دونوں کی غیر

موجودگی میں، وائس چانسلر سینیٹ کا چیئرمین ہوگا۔

(3) ایکس آفیشو ممبران کے علاوہ سینیٹ کے ممبر، تین سال کے

لیئے عہدہ رکھیں گے اور اگر ایسے کسی ممبر کا عہدہ مدت ختم ہونے سے پہلے خالی

ہوتا ہے تو ایسی آسامی ذیلی دفعہ (1) تحت پر کی جائے گی اور ایسی آسامی پر مقرر

کیئے گئے ممبران باقی مدت تک عہدہ رکھ سکتے ہیں۔

(4) سینیٹ سال میں کم از کم دو مرتبہ وائس چانسلر کی طرف سے

چانسلر کے مشورہ سے طے کی گئی تاریخوں پر میٹنگ کرے گی۔

(5) سینیٹ کی میٹنگ کا کورم ممبران کے ٹوٹل تعداد کا ایک تہائی

برابر ہوگا، جس کو ایک کی نسبت برابر گنا جائے گا۔

14۔ اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق سینیٹ کے مندرجہ ذیل اختیارات سینیٹ کے اختیارات اور ذمہ داریاں ہوں گے:

Powers and duties
of the Senate

- (a) قوانین پر غور کرنا اور منظوری دینا؛
(b) سالانہ رپورٹ، اکاؤنٹس کی سالانہ اسٹیٹمنٹ اور سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجیٹ تخمینہ پر غور کرنا اور منظوری دینا؛
(c) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛
(d) اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی کسی اختیاری یا عملداری کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کے حوالے کرنا؛ اور

(e) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔
15۔ (1) سنڈیکیٹ مشتمل ہوگی:

سنڈیکیٹ
Syndicate

- (i) وائس چانسلر (چیئرمین)؛
(ii) ایک ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات پر مقرر کیا جائے گا؛
(iii) یونیورسٹی کا ایک پروفیسر اور ایک استاد جو پروفیسر ناہو یونیورسٹی کے استاذہ کی طرف سے مشترکہ طور پر منتخب کیا جائے گا؛
(iv) ایک شخص زرعی ماہرین میں سے چانسلر کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛
(v) سندھ حکومت کے محکمہ تعلیم کا سیکریٹری؛
(vi) سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا اس کے طرف سے نامزد کیا گیا ہائی کورٹ کا ایک جج؛ اور
(vii) صوبائی اسمبلی سندھ کے دو میمبرز صوبائی اسمبلی کے میمبرز کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے۔
(2) ایکس آفیشو ممبران کے علاوہ سنڈیکیٹ کا میمبر تین سال تک

عہدہ رکھے گا اور اگر کسی میمبر کے عہدے کی مدت ختم ہونے سے پہلے خالی ہو رہی ہو تو ایسی آسامی ذیلی دفعہ (1) کے تحت پر کی جائے گی اور ایسی آسامی پر مقرر کیے گئے ممبر باقی مدت کے لئے عہدہ رکھ سکتے ہیں۔

(3) سنڈیکیٹ کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کے آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک برابر سمجھی جائے گی۔

16- (1) سنڈیکیٹ یونیورسٹی کے ایگزیکٹو باڈی ہوگی اور اس آرڈیننس کی گنجائشیں اور قوانین کے مطابق، یونیورسٹی کے معاملات اور جائیداد پر عام نظرداری رکھے گی۔

سنڈیکیٹ کے اختیارات اور

ذمہ داریاں

Powers and duties

of the Syndicate

(2) مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، اور اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قوانین کے مطابق سنڈیکیٹ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

- (a) طریقہ طے کرنا، قبضہ دینا اور یونیورسٹی کی اسٹمپ کا استعمال کرنا؛
- (b) یونیورسٹی کے طرف سے کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد منتقلی یا فروخت کے ذریعے یا کسی دوسرے معاملے میں رکھنا، سنبھالنا، حاصل کرنا یا لینا؛
- (c) یونیورسٹی کے طرف سے فنڈز رکھنا، انتظام کرنا اور اس پر ضابطہ رکھنا اور فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے مشورے سے ایسے فنڈز حکومتی سیکورٹیز میں محفوظ کرنا یا دوسرے سیکورٹیز میں جیسے بیان کیا گیا ہو؛
- (d) سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجیٹ تخمینہ پر غور کرنا اور اس سلسلے میں سینیٹ کے مشورے دینے اور خرچ کی اہم مد میں سے دوسروں کو فنڈز کا خرچ کرنا؛
- (e) یونیورسٹی کے اثاثے اور وسائل کے ساتھ تمام مالی اخراجات کی اکائونٹس کے کتاب ترتیب دینا؛
- (f) یونیورسٹی کے طرف سے ٹھیکے میں داخل ہونا؛

- (g) عمارتیں اور دوسرے احاطے، لائبریریز، فرنیچر، سامان، اوزار اور ایسی دوسری یونیورسٹی کو درکار اشیاء فراہم کرنا؛
- (h) رہائش کے لئے ہالز تعمیر اور اس کی نگہبانی کرنے یا شاگردوں کے لئے ہاسٹلز تعمیر کروانے اور طلباء کی ایسی رہائش کے لئے کوئی جگہ منتخب کرنا؛
- (i) کاليجز اور تدریسی شعبوں کی انسپیکشنز کرنا؛
- (j) تدریسی، تحقیق، ترقی، انتظامیہ، تربیت اور ان سے منسلک کسی دوسرے مقاصد کے لئے آسامیاں پیدا کرنا؛
- (k) سلیکشن بورڈ کی سفارش پر یونیورسٹی استاد اور بنیادی تنخواہ پانچ سو روپے سے زائد لینے والے عہدوں پر ملازمین مقرر کرنا؛
- (l) ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق امیرٹس پروفیسرز مقرر کرنا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛
- (m) عملدار (علاوہ وائس چانسلر کے)، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو مندرجہ ذیل طریقے کار کے مطابق سسپینڈ کرنا، سزا دینا اور ملازمت سے ہٹانا؛
- (n) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹیز میں ممبر مقرر کرنا؛
- (o) چانسلر کی منظوری سے، بیان کردہ شرائط کے مطابق اعزازی ڈگریاں دینا؛
- (p) سینیٹ کو پیش کرنے کے لئے قوانین کے ڈرافٹس تجویز کرنا؛
- (q) اکیڈمک کائونسل کے طرف سے تجویز کیئے گئے ضوابط پر غور کرنا اور منظوری دینا یا اکیڈمک کائونسل کے مشورے کے بعد ضوابط بنانا؛
- (r) یونیورسٹی کے معاملات کے متعلق سینیٹ کو پیش کرنا اور منظوری کے لئے سالانہ رپورٹ تیار کرنا؛
- (s) سینیٹ کی طرف سے کسی بھی معاملے پر طلب کیئے گئے معاملے پر رپورٹ پیش کرنا؛

(t) اس آرڈیننس میں ذکر نہیں کیے گئے یونیورسٹی سے منسلک معاملات کو حل کرنا، جیسے مناسب سمجھے؛ اور

(u) اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کے حوالے کرنا۔

ایڈمک کاؤنسل

Academic Council

17۔ ایڈمک کاؤنسل مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر (چیئر مین)؛

(ii) ڈینز؛

(iii) امیرٹس پروفیسرز بشمول یونیورسٹی کے پروفیسرز؛

(iv) ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس کا چیئر مین؛

(v) آباد گار اور زرعی ماہرین میں سے دو افراد چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے۔

(vi) سندھ حکومت کے محکمہ تعلیم کا سیکریٹری؛

(vii) رجسٹرار؛

(viii) لائبریرین؛ اور

(ix) امتحانات کا کنٹرولر۔

(2) ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ ایڈمک کاؤنسل کے میمبر، تین

سال کے لئے عہدہ رکھ سکے گا اور اگر ایسے میمبر کے عہدہ کی مدت ختم ہونے سے پہلے عہدہ خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی پر ذیلی دفعہ (1) کے تحت بھرتی کی جائے گی اور اس آسامی پر مقرر کیا گیا میمبر باقی مدت کے لئے عہدہ رکھ سکتا ہے۔

(3) ایڈمک کاؤنسل کی میٹنگ کا کورم کل ممبران کے ایک تہائی

برابر ہوگا، جس کی نسبت کو ایک برابر گنا جائے گا۔

اکیڈمک کائونسل کے اختیارات اور ذمہ داریاں Powers and duties of the Academic Council	18- (1) اکیڈمک کائونسل یونیورسٹی کی اکیڈمک باڈی ہوگی اور اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قوانین اور ضوابط کے مطابق، اس کے ہدایات، تحقیق اور امتحانات کے قابل معیار قائم رکھنے اور یونیورسٹی اور کاليجز کی تعلیمی زندگی کو سنبھالنے اور فروغ دینے کے اختیار حاصل ہوں گے۔ (2) مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، اس آرڈیننس کی گنجائشوں، قوانین اور ضوابط کے مطابق، اکیڈمک کائونسل کو اختیارات حاصل ہوں گے: (a) تعلیمی معاملات پر سنڈیکیٹ کو مشورے دینا؛ (b) تدریس، تحقیق اور امتحانات کرانا؛ (c) تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے امتحانات میں طلباء کی داخلہ کرانا؛ (d) اسٹوڈنٹ شپس، اسکالرشپس، میڈلز اور انعام دینے کے انتظام کرنا؛ (e) یونیورسٹی کے طلباء کے طرز عمل اور نظم و ضبط کو منظم کرنا؛ (f) فیکلٹیز، تدریسی شعبہ جات اور بورڈ آف اسٹڈیز کی بناوٹ اور تنظیم سازی کے لئے سنڈیکیٹ کی اسکیمیں تجویز کرنا؛ (g) سنڈیکیٹ کے غور اور منظوری کے لئے ضوابط تیار کرنا؛ (h) فیکلٹی کی کسی بورڈ یا بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارش پر، سالانہ ضوابط تجویز کرنا، تدریس کے کورس، نصاب اور تمام یونیورسٹی امتحانات کے ٹیسٹ کے لئے رہنمائی فراہم کرنا، بشرطیکہ اگر ایسے بورڈ کی سفارشات مندرجہ تاریخ تک حاصل نہیں ہوتی ہے، اکیڈمک کائونسل، سنڈیکیٹ کی منظوری سے، ایسے ضوابط کو آنے والے مالی سال کے لئے جاری رکھنے کی اجازت دے سکتا ہے؛ (i) دوسری یونیورسٹیز یا ایگزیمیننگ باڈیز کے امتحانات کو تصدیق کرنا اور ان کو یونیورسٹی کے منسلک امتحانات کے برابر درجہ دینا؛
---	--

	(j) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹیز میں ممبرز مقرر کرنا؛ اور
	(k) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیے گئے ہوں؛
دوسرے اتھارٹیز کی بناوت، کام اور اختیار	19۔ اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیار جس کے لئے آرڈیننس میں کچھ خاص گنجائشیں نہیں بنائی گئی ہوں، وہ ایسے ہوں گے، جیسے قوانین میں بیان کیے گئے ہوں۔
Constitution functions and powers of other Authorities	
کچھ اتھارٹیز کے جانب سے کمیٹیوں کی مقررگی	20۔ کوئی بھی اتھارٹی، وقتاً فوقتاً، ایسی اسٹینڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائزری کمیٹیاں بنا سکتی ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور ایسے شخص کمیٹی کے ممبران کی حیثیت سے مقرر کر سکتی ہے، جو ایسی اتھارٹی کے ممبر نہیں ہوں۔
Appointment of Committees by certain Authorities	
ممبر کے تقرری کی مدت	21۔ جہاں ایک ممبر کسی اتھارٹی یا باڈی میں اس آرڈیننس کے تحت کسی طے شدہ مدت کے لئے منتخب کیا جائے گا، مقرر یا نامزد کیا جائے گا جب تک اس کی شروعات کی تاریخ نہیں بیان کی جائے، اس کے منتخب، مقررگی یا نامزدگی والی تاریخ سے گنا جائے گا، جیسے معاملہ ہو۔
Term of appointment of member	
اتھارٹیز کی ممبر شپ کے متعلق تکرار	22۔ اگر کسی شخص کی اہلیت کے متعلق تکرار پیدا ہوتا ہے یا وہ کسی اتھارٹی کے ممبر کی حیثیت سے کام جاری رکھتا ہے تو ایسا معاملہ وائس چانسلر، سب سے

Dispute about membership of Authorities	سینیئر ڈین اور سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس یا ان کے طرف سے نامزد کیے گئے ہائی کورٹ کے جج پر مشتمل کمیٹی کے طرف بھیجا جائے گا اور ایسی کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔
Voids in the constitution of Authorities	23۔ جہاں ایک اتھارٹی یا باڈی کی ایک میمبر کا عہدہ حکومت کے تحت کسی دفتر کے ختم ہونے یا ایسے میمبر کو منتخب ہونے یا نامزد کرنے والی مجاز تنظیم، ادارے یا دوسری باڈی کے ختم ہونے یا ایسی تنظیم، ادارے یا دوسری باڈی کے ختم ہونے یا ایسی تنظیم، ادارے یا باڈی کو کام سے روکنے پر، یا کسی دوسری وجہ سے خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی کو اس طرح ایسے شرائط کے مطابق پر کیا جائے گا، جیسے چانسلر ہدایت کرے۔
Validity of proceedings of authorities	24۔ یونیورسٹی کی کسی اتھارٹی یا باڈی کا کوئی اقدام یا کارروائی ایسی اتھارٹی یا باڈی میں آسامی کی صورت میں یا بناوٹ میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوں گے۔
Annulment of proceedings of Authorities	25۔ (1) جہاں چانسلر مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کی کارروائی اس آرڈیننس کی گنجائش، قوانین، ضوابط یا قواعد کے مطابق نہیں کہ ایسی اتھارٹی کے اسباب جاننے کے لئے طلب کرنے کے بعد کیوں ایسی کارروائی کو ختم نہیں کیا جائے، تحریر میں حکم کے ذریعے، ایسی کارروائی کو رد کریگا۔ (2) جہاں کسی اتھارٹی کا ایک ممبر اخلاقی گستاخی کا سزا یافتہ ہے، یا ذہنی مریض ہو گیا ہے یا دوسری صورت میں ایسی اتھارٹی کے میمبر کی حیثیت اپنے کام

سرانجام دینے کے لئے نااہل ہو گیا ہے کہ ایسے شخص کو چانسلر کے طرف سے اتھارٹی کی ممبر شپ سے ہٹایا جائے گا۔

باب-V

یونیورسٹی کے عملدار

Chapter-V

OFFICERS OF THE UNIVERSITY

باب-V

یونیورسٹی کے عملدار

CHAPTER-V

OFFICERS OF THE UNIVERSITY

یونیورسٹی کے عملدار

Officers of the University

26- مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملدار ہوں گے:

(i) وائس چانسلر؛

(ii) ڈین؛

(iii) تدریسی شعبے کا چیئرمین؛

(iv) رجسٹرار؛

(v) ڈائریکٹر آف فنانس؛

(vi) امتحانات کا کنٹرولر؛

(vii) ریزیڈنٹ آڈیٹر؛

(viii) لائبریرین؛ اور

(ix) ایسے دوسرے اشخاص جو ضوابط کے مطابق بیان کیے گئے ہوں۔

وائس چانسلر

Vice Chancellor

27- (1) وائس چانسلر، چانسلر کی طرف سے چار سال کی مدت کے لیے ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق مقرر کیے جائیں گے، جیسے چانسلر طے کرے اور وہ تب تک عہدہ رکھیں گے جب تک چانسلر چاہے۔

(2) جب وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہو، یا وہ غیر حاضر ہے یا بیماری کی

وجہ سے یا کسی دوسری وجہ سے اپنی آفس کے کام سرانجام نہیں دے سکتا۔
چانسلر ایسے انتظام کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(3) وائس چانسلر یونیورسٹی کے مرکزی آرگنائزر اور اکیڈمک افسر

ہوں گے۔

وائس چانسلر کے اختیارات اور

28- وائس چانسلر کو اختیارات ہوں گے:

(i) اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قوانین، ضوابط اور قواعد کے نافذ ہونے کو

ذمہ داریاں

Powers and duties

یقینی بنانا؛

of the Vice

(ii) دونوں چانسلر اور پرو چانسلر کی غیر حاضری میں یونیورسٹی کے کانووکیشن

Chancellor

اور سینیٹ کی میٹنگز کی صدارت کرنا؛

(iii) اتھارٹیز یا یونیورسٹی کی دوسری باڈیز کی میٹنگز میں شامل ہونا اور اس کی

صدارت کرنا، جس کا وہ چیئرمین ہو یا نہ ہو؛

(iv) ہنگامی صورتحال میں ایسے اقدام اٹھانا، جو وہ ضروری سمجھے اور اس کے بعد

جتنا جلد ہو سکے، ان اٹھائے گئے اقدام کے متعلق اس عملدار، اتھارٹی یا دوسری

باڈی کو رپورٹ کرنا، جس کو عام صورتحال میں اقدام اٹھانے ہوں؛

(v) عارضی آسامیاں پیدا کرنا، جو چھ ماہ کے مدت سے زائد نہ ہوں اور ان

آسامیوں پر بھرتی کرنا؛

(vi) ابتدائی تنخواہ پانچ سو روپے ماہانہ سے زائد نہ لینے والے عہدوں پر تقرری

کرنا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(vii) منظور شدہ بجٹ سے خرچ جاری کرنا اور اگر ضروری ہو خرچ کے اسی میجر

ہیڈ سے فنڈز کو دوبارہ ترتیب دینا؛

(viii) دوبارہ ترتیب کے ذریعے ایسی رقم جاری کرنا جو پانچ ہزار روپے سے زائد

نہ ہو، ایسے خرچ کے لئے جو بجٹ میں بیان نہ کیا گیا ہو اور اس کو سنڈیکیٹ کے

آنے والی میٹنگ میں رپورٹ کرنا؛

(ix) متعلقہ اتھارٹیز کی طرف سے ملے ہوئے ناموں کے پینل پر غور کرنے کے بعد یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے پیپر سیٹرز اور ایگزیمینرز مقرر کرنا؛
(x) پیپرز کی جانچ پڑتال، مارکس شیٹس بنانا اور امتحانات کی نتائج کی تیاری کے انتظام کرنا؛

(xi) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملدار اور دوسرے عملداروں کو تدریس، تحقیق، امتحان، انتظامیہ یا یونیورسٹی کی دیگر ایسی سرگرمیاں حوالے کرنا، جیسے وہ ضروری سمجھے؛

(xii) ایسی شرائط کے مطابق، جیسی بیان کی گئی ہوں، اس آرڈیننس کے تحت اپنے کوئی بھی اختیار یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازم کے حوالے کرنا؛ اور
(xiii) ایسے اختیار استعمال کرنا اور ایسے کام سرانجام دینا، جیسے بیان کیئے گئے ہوں۔

29- (1) رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہو گا اور سنڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا؛ بشرطیکہ پہلے رجسٹرار اس آرڈیننس کے فوری طور پر نافذ ہونے کے بعد چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کے مشورے سے مقرر کیا جائے گا۔

(2) رجسٹرار ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے چانسلر طے کرے اور تین سال کے لئے عہدہ رکھے گا اور دوبارہ مقرر کے لئے اہل ہو گا۔

(3) رجسٹرار کر سکے گا:

(a) یونیورسٹی کی عام اسٹمپ اور تعلیمی رکارڈز سنبھالے گا؛
(b) بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق رجسٹرڈ گریجویٹس کار رجسٹر ترتیب دے

	گا؛
	(c) بیان کردہ طریقہ کا کے مطابق اتھارٹیز کے میمبرز کا انتخاب کرائے گا؛ اور
	(d) ایسی ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
ڈائریکٹر آف فنانس Director of Finance	30- (1) ڈائریکٹر آف فنانس یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور چانسلر کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے مطابق مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے۔
	(2) ڈائریکٹر آف فنانس کر سکے گا:
	(a) یونیورسٹی کی ملکیت، مالیات اور سرمایہ کاری کا انتظام کرے گا؛
	(b) یونیورسٹی کی سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجٹ کا تخمینہ تیار کرے گا اور ایسے تخمینہ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی، سنڈیکیٹ اور سینٹ کے سامنے پیش کریں گے؛
	(c) یقینی بنائے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈ ان مقاصد کے لئے استعمال ہوئے ہیں، جن کے لئے وہ فراہم کیئے گئے ہیں؛ اور
	(d) ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دینا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛
امتحانات کا کنٹرولر Controller of Examinations	31- (1) امتحانات کا کنٹرولر، اتھارٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور سنڈیکیٹ کی طرف سے ایسے شرائط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے؛ بشرطیکہ اس آرڈیننس کی فوراً شروعات کے بعد پہلا امتحانات کا کنٹرولر چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات پر مقرر کیا جائے گا۔
	(2) امتحانات کا کنٹرولر امتحانات سے منسلک تمام معاملات کا ذمہ دار ہوگا اور ایسی ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
ریزیڈنٹ آڈیٹر Resident Officer	32- (1) ریزیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور سنڈیکیٹ کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا جیسے وہ طے کرے؛ بشرطیکہ اس آرڈیننس کے فوراً شروعات کے بعد پہلا ریزیڈنٹ آڈیٹر چانسلر کی

طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات پر مقرر کیا جائے گا۔

(2) ریزیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کے اکاؤنٹس کی آڈیٹنگ سے منسلک

تمام معاملات کے ذمہ دار ہوں گے اور ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

دوسرے عملدار

Other Officers

33۔ ملازمت کے شرائط اور ضوابط اور اختیار اور ذمہ داریاں ایسے عملداروں کے، جو اس سے پہلے فراہم نہیں کئے گئے ہوں، وہ اس طرح کے ہوں گے، جیسے بیان کیا جائے۔

باب-VI

عملدار، اساتذہ اور دیگر

ملازمین

CHAPTER-VI

OFFICERS,

TEACHERS AND

OTHER

عملداروں وغیرہ کا دیگر

یونیورسٹیز یا سرکاری دفاتر میں

یا سے تبادلہ

Transfer officers,

etc. to or from other

Universities or

باب-VI

عملدار، اساتذہ اور دیگر ملازمین

Chapter-VI

OFFICERS, TEACHERS AND EMPLOYEES

34۔ (۱) کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا کوئی دوسرا ملازم جیسے چانسلر ہدایت

کرے، ایسے عرصہ کے لیے خدمت سرانجام دے سکتا ہے، جیسے وقتاً فوقتاً

چانسلر طے کرے یا بڑھایا جائے، وفاقی یا صوبائی حکومت کے کسی بھی عہدہ پر، یا

مقامی اتھارٹی، یا کسی کارپوریشن یا ایسی کسی حکومت یا پاکستان میں کسی یونیورسٹی

کے قائم شدہ باڈی سیٹ اپ میں، ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جو اس سے پہلے

یونیورسٹی میں اس کو دی جانے والی سے کم نہ ہوں گی۔

(۲) چانسلر یونیورسٹی میں کسی بھی عہدہ پر بھرتی کر سکتا ہے پاکستان میں

ملازمت کرنے والے کسی بھی شخص یا کسی عملدار، یا استاد یا پاکستان میں موجود

Government Offices

دوسری کسی یونیورسٹی کے ملازم یا کسی لوکل اتھارٹی کے ملازم یا کارپوریشن یا وفاقی یا صوبائی حکومت کے باڈی سیٹ اپ میں سے کسی کو بھی بھرتی کر سکتا ہے۔

وجوہات کا موقع فراہم کرنا
Opportunity to show
cause

35۔ یونیورسٹی کا کوئی عملدار، استاد یا دوسرا کوئی ملازم، جو مستقل عہدہ رکھنے والا ہو، اس کا رینک کم نہیں کیا جائے گا، یا اس کو برطرف یا ملازمت سے لازمی طور رٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کو اقدام لینے کے خلاف اسباب بیان کرنے کا موزوں موقع نہ دیا جائے۔

بشرطیکہ ایسے کسی عملدار، استاد یا ملازم پر اس دفعہ کے مطابق کچھ بھی نافذ نہیں ہوگا، اگر وہ اخلاقی گستاخی میں ملوث ہو گا یا مجاز اختیاری کی رائے کے مطابق اسباب بیان کرنے کا موزوں موقعہ دینے کے باوجود وہ عمل کرنے کے لائق نہیں ہوگا۔

سینڈیکیٹ کو اپیلیں اور اس پر
نظر ثانی

Appeals to and
review by Syndicate

36۔ (1) جہاں کسی عملدار (علاوہ وائس چانسلر کے)، استاد یا یونیورسٹی کے دوسرے ملازم کو سزا دی گئی ہے یا اس کی ملازمت کے کوئی بھی شرائط اور ضوابط وائس چانسلر یا کسی دوسری مجاز اتھارٹی کی طرف سے جاری کیئے گئے حکم کے ذریعے اس کے نقصان میں تبدیل کیئے گئے ہیں۔ ایسے حکم کے خلاف سینڈیکیٹ کو اپیل کر سکتا ہے؛ بشرطیکہ جہاں حکم سینڈیکیٹ کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، متاثر شخص، اپیل کرنے کے بجائے سینڈیکیٹ کو ایسے حکم پر نظر ثانی کے لئے درخواست کر سکتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) تحت اپیل یا نظر ثانی کی درخواست وائس چانسلر کے ذریعے دی جائے گی، جو اس کو اپنی رائے کے ساتھ سینڈیکیٹ کے سامنے رکھے گا اور ایسی اپیل یا درخواست سینڈیکیٹ کی طرف سے نمٹائی جائے گی جیسے وہ مناسب سمجھے۔

سپر اینوئیشن کی عمر	37۔ یونیورسٹی کا کوئی عملدار استاد یا دوسرا کوئی ملازم ملازمت سے رٹائر ہوگا:
Age of	(i) ایسی تاریخ پر، ملازمت کے پچیس سال مکمل کرنے کے بعد وہ پنشن یا
Superannuation	رٹائرمنٹ کے دوسرے فوائد کے لیے اہل ہوگا، جیسے مجاز اختیاری ہدایات
	کرے؛ یا
	(ii) جہاں ذیلی شق (1) کے تحت کوئی ہدایات نہیں دی گئی ہیں، ساٹھ سال عمر
	پوری ہونے پر؛
	وضاحت: اس دفعہ میں "مجاز اتھارٹی" سے مراد ہے تقرری کرنے والی اتھارٹی یا
	اس سلسلے میں تقرری کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے مکمل طور پر بااختیار بنایا
	گیا کوئی شخص، جو اس عملدار، استاد یا منسلک کسی دوسرے ملازم کی رینک سے کم
	ناہو۔
پنشن، انشورنس، گریجویٹ،	38۔ یونیورسٹی اس سلسلے میں اور ایسے شرائط کے مطابق جیسے بیان کیا گیا ہو،
پروویڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ	اس کے عملدار، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو پنشن، انشورنس، گریجویٹ،
فنڈ	پروویڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ جاری کرے گی:
Pension insurance	بشرطیکہ اگر کوئی پروویڈنٹ فنڈ اس دفعہ کے تحت دیا گیا ہے،
Gratuity, provident	پروویڈنٹ فنڈ آرڈیننس، ۱۹۲۵ کی گنجائشیں (۱۹۲۵ کا آرڈیننس XIX) اس
Fund and	طرح فنڈ پر نافذ ہوں گی، جیسے وہ گورنمنٹ پروویڈنٹ فنڈ ہو۔
Benevolent Fund	
باب-VII	باب-VII
یونیورسٹی فنڈ	یونیورسٹی فنڈ
CHAPTER-VII	Chapter-VII
UNIVERSITY	UNIVERSITY FUND
FUND	

39- (۱) یونیورسٹی کے لیے ایک فنڈ ہو گا جس کو یونیورسٹی فنڈ کہا جائے گا، جس میں یونیورسٹی کی طرف سے فیس، عطیات، ٹرسٹس، وصیتیں، انڈو مینٹس، کنٹریبوشنز، گرانٹس اور دیگر وسائل سے حاصل کی گئی تمام رقوم جمع کی جائیں گی۔

(۲) کوئی بھی خرچہ یونیورسٹی کے فنڈز میں سے نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کی ادائیگی کا بل قوانین کے تحت ریزیڈنٹ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ نہ کیا گیا ہو اور ادائیگی یونیورسٹی کی منظور شدہ بجٹ میں شامل نہ ہو۔

40- (1) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس اس طریقے اور اس طرح سنبھالے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(2) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق اس سلسلے میں حکومت کے طرف سے مقرر شدہ آڈیٹر کی جانب سے سال میں ایک دفعہ آڈٹ کیے جائیں گے۔

(3) ڈائریکٹر آف فنانس اور ریزیڈنٹ آڈیٹر کی طرف سے دستخط شدہ یونیورسٹی اکاؤنٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ مالی سال ختم ہونے کے چھ ماہ کے اندر حکومت کو پیش کیا جائے گا۔

(4) یونیورسٹی کے اکاؤنٹ آڈٹ اعتراضات کے ساتھ، اگر کوئی ہو اور حکومت کی طرف سے مقرر شدہ آڈیٹر اور ڈائریکٹر آف فنانس کے تحفظات کے ساتھ اس طرح سنڈیکیٹ کے سامنے پیش کیے جائیں گے جیسے بیان کیا گیا ہو۔

قوانین 41- (1) قوانین مندرجہ ذیل تمام یا ان میں سے کسی ایک معاملے کے لیے بنائے جائیں گے:

Statutes

(a) یونیورسٹی کے عملدار، اساتذہ اور دیگر ملازمین کے پے اسکیل یا ملازمت کے دیگر شرائط اور ضوابط اور ایسے عملدار، اساتذہ اور ملازمین کی پنشن، انشورنس، گریجویٹ، پروویڈنٹ فنڈ اور سینئوریٹ فنڈ دینا؛
(b) عملدار اور اساتذہ کے ساتھ یونیورسٹی کے ملازمین کے چال چلن اور نظم و ضبط؛

(c) اتھارٹیز کی بناوٹ، اختیار اور ذمے داریاں اور ایسی اتھارٹی میں انتخابات کروانا اور اس سے منسلک معاملات؛

(d) رجسٹرڈ گریجویٹس کار جسٹر سنبھالنا؛

(e) فیکلٹیز، ادارے، کالج اور اکیڈمک ڈویژنس کا قیام؛

(f) عملدار، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین کے اختیار اور ذمہ داریاں؛

(g) امیرٹس پروفیسر کی مقررگی کے لئے شرائط؛

(h) شرائط جس کے تحت یونیورسٹی پبلک باڈیز یا دیگر تنظیموں سے تحقیق اور ایڈوانسری سروسز کے لئے معاہدوں میں داخل ہو سکتی ہے؛

(i) تدریس کی عام اسکیم بشمول کورسز کی مدت اور مضامین کے تعداد اور امتحانات کے لئے پیپرز؛

(j) اعزازی ڈگریاں دینا؛ اور

(k) دیگر معاملات جو قوانین میں بیان ہونے چاہئیں یا بیان ہونا ضروری ہیں؛

(2) سنڈیکیٹ قوانین کے لئے سینیٹ کو تجویز دے گی، جو تجویز پر غور کرنے کے بعد ترمیم سے یا ترمیم کرنے کے علاوہ اس کو قبول کرے گی یا اس کو دوبارہ غور کرنے کے لئے سنڈیکیٹ کو واپس بھیجے گی یا اس کو رد کرے گی؛ بشرطیکہ قانون کسی اتھارٹی کی تشکیل یا اختیارات پر اثر انداز ہوتے ہیں تو اس کی تب تک منظوری نہیں دی جائے گی جب تک ایسی اتھارٹی کو تجویز پر تحریر شدہ رائے دینے کا موقعہ فراہم نہیں کیا جاتا؛

بشرطیکہ مزید یہ بھی کہ ذیلی دفعہ (1) کی شق (a) میں مذکورہ کسی بھی معاملے کے سلسلے میں سینیٹ کی طرف سے منظور کیئے گئے قوانین، تب تک موثر نہیں ہوں گے، جب تک چانسلر کی طرف سے منظوری نہیں دی جاتی؛

بشرطیکہ یہ کہ ذیلی دفعہ (1) کی شق (b) میں بیان کردہ معاملات کے سلسلے میں قوانین چانسلر کی طرف سے تشکیل دیئے جائیں گے۔

(3) جب تک کچھ ذیلی دفعہ (2) کے متضاد نہ ہو، چانسلر پہلے قوانین نافذ کریں گے، وہ تب تک نافذ رہیں گے جب تک ترمیم نہیں کی جاتی یا ان کو سنڈیکیٹ کی طرف سے بنائے گئے قوانین سے تبدیل نہیں کیا جاتا۔

42- (1) قوانین کے مطابق، ضوابط کے تحت تمام معاملات یا مندرجہ ذیل ضوابط

Regulations

میں سے کسی بھی ایک معاملے کے لئے تشکیل دیئے جائیں گے:

(a) ڈگریز، ڈپلوماز اور یونیورسٹی کے سرٹیفکیٹس کے لئے تدریس کے کورسز؛

(b) یونیورسٹی اور کالجز میں پڑھائے جانے کا انداز اور طریقہ کار؛

(c) یونیورسٹی میں تعلیم کے لئے اخلاقیات اور وہ شرائط جس کے مطابق کورس میں اخلاقی اجازت دی جائے گی اور یونیورسٹی کے امتحان جو ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس حاصل کرنے کے لائق بنائیں گے؛

(d) امتحانات کروانا؛

(e) طلباء کی طرف سے تدریسی کورسز میں داخلہ اور یونیورسٹی کے امتحانات کے لئے فیس اور دیگر چار جزا کی جائیں گی؛

(f) یونیورسٹی کے طلباء کے چال چلن اور نظم و ضبط؛

(g) یونیورسٹی کے طلباء کی رہائش اور رہائش کے ہالز اور ہاسٹلز میں رہائش کی فیس اور طلباء کی ہاسٹلز اور لاجنگز کی منظوری؛

(h) ڈگری حاصل کرنے کے لئے آزاد تحقیق کے شرائط؛

(i) فیلوشپس، اسکالرشپس، میڈلز اور انعام دینا؛

(j) وظائف اور مفت اسٹوڈنٹ شپس دینا؛

(k) اکیڈمک کاسٹیوم؛

(l) لائبریری کا استعمال؛

(m) یچنگ ڈپارٹمنٹس اور بورڈز آف اسٹڈیز کی تشکیل؛ اور

(n) دیگر معاملات جو اس آرڈیننس یا قوانین کے مطابق بیان ہونے ہیں یا ضوابط کے ذریعے بیان کیئے جانے ہیں۔

(2) اکیڈمک کائونسل ضوابط تشکیل دی گی اور سٹڈیٹ کو پیش کرے

گی، جو اس کو ترمیم کے ساتھ یا بغیر ترمیم کے منظور کرے گی یا اس کو اکیڈمک کائونسل کی جانب دوبارہ غور کرنے کے لئے واپس بھیجے گی یا اس کو رد کرے گی۔

قواعد 43- (1) کوئی اتھارٹی یا باڈی یونیورسٹی اس آرڈیننس، قوانین یا ضوابط سے

متعلقہ قواعد تشکیل دے سکتی ہے، تاکہ اس کے معاملات کو چلا سکے اور اس کی میٹنگز کا وقت اور جگہ اور اس سے منسلک معاملات حل کر سکے۔

(2) سٹڈیٹ کسی اتھارٹی یا باڈی، علاوہ سینیٹ کی جانب سے تشکیل

شدہ قواعد میں ترمیم کرنا یا ان کو منسوخ کرنے کی ہدایات کر سکتی ہے:

بشرطیکہ اگر ایسی کوئی اتھارٹی یا باڈی سٹڈیٹ کی طرف سے دیئے گئے

Rules

ایسی ہدایات سے مطمئن نہیں ہو رہی ہے تو وہ سینیٹ کو اپیل کر سکتی ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

باب IX
عام گنجائشیں
CHAPTER IX
GENERAL
PROVISIONS

کارروائی پر پابندی
Bar of Jurisdiction

باب IX
جنرل گنجائشیں
Chapter IX
GENERAL PROVISION

44۔ کسی بھی عدالت کو اس آرڈیننس کے تحت کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے کے خلاف کسی کارروائی، گرانٹ یا فیصلے یا کسی حکم جاری کرنے کا اختیار نہیں ہو گا۔

45۔ اس آرڈیننس کے تحت اچھی نیت سے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر ضمانت حکومت، یونیورسٹی یا کسی اتھارٹی، یا عملدار یا حکومت یا یونیورسٹی کے ملازم یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی نہیں ہو گی۔

46۔ جہاں اس آرڈیننس کے نافذ ہونے کے بارہ ماہ کے دوران اس آرڈیننس کی کچھ گنجائشوں پر عملدرآمد میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے، چانسلر، وائس چانسلر کی سفارش پر ایسی رکاوٹ کو ہٹانے کے لئے خاص ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔